فلسفۂ نماز از مولانا محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند، تقطیع کلاں ضخامت ۹۰ صفحات۔ کتابت وطباعت متوسط کاغذ عمدہ قیمت عہ پتہ:- ناظم و مہتمم صاحب مدرسۂ عربی خیرالمدارس جالندھر شہر

یہ دراصل ایک تقریر ہے جو مولانا محمد طیب صاحب نے مدرسۂ خیرالمدارس جالندھر شہر کے بارہویں سالانہ جلسہ منعقدہ ۲ رجب ۱۳۶۱ھ میں فلسفۂ نماز کے موضوع پر زبانی کی تھی۔ اور اب اس کو کتابی صورت میں مدرسہ کی طرف سے شائع کردیا گیا ہے۔ فاضل مقرر نے اپنی دیرینہ عادت کے مطابق اس تقریر میں بھی غیر معمولی نکتہ سنجی سے کام لے کر یہ دکھایا ہے کہ نماز اسلام کے تمام ارکان وعبادات کا خلاصہ ونمونہ اور تمام فضائل اخلاق کا مجموعہ ہے پھر ضمناً جو بحثیں آگئی ہیں مثلاً عقل اور وجدان کا تصادم۔ عقل کی کم مائگی اور بے بسی۔ وحی کی قطعیت اور اس کا ناقابل شک ہونا۔ انسان کا عالم صغیر ہونا۔ نماز سے بعض اجتماعی اصول وقواعد کا استنباط۔ یہ اصل بحث پر مستزاد ہیں۔ چونکہ اصل میں یہ تقریر ہی ہے اس لئے اس کتاب کو یہی سمجھکر پڑھنا بھی چاہئے کہ گویا پڑھنے والا کوئی وعظ سن رہا ہے بہرحال پوری تقریر بہت دلچسپ اور قابل مطالعہ ہے۔

ناقابل مصنف از مولانا ابوالوفا ثناءاللہ صاحب امرتسری تقطیع متوسط ضخامت ۴۰ صفحات کتابت وطباعت معمولی قیمت ۱۰ر پتہ:- دفتر اہلحدیث امرتسر۔

مولانا ابوالوفا ثناءاللہ صاحب نے اس رسالہ میں اپنے خاص ظریفانہ اور مناظرانہ انداز میں مرزا غلام احمد قادیانی کی تین کتابوں "براہین احمدیہ" "آئینۂ کمالات" اور "چشمۂ معرفت" پر متکلمانہ حیثیت سے بحث کی ہے اور یہ ثابت کیا ہے کہ مرزا صاحب جس طرح مجدد یا مسیح نہیں تھے اسی طرح وہ مصنف بھی قابل نہیں تھے۔ رسالہ بہت دلچسپ ہے اور مولانا نے جس انداز میں تنقید کی ہے اس سے مولانا کی ذہانت وطباعی اور پختہ استعداد علمی کا ثبوت ملتا ہے۔ علاوہ ایک مذہبی بحث ہونے کے فن تنقید کے لحاظ سے بھی یہ رسالہ لائق مطالعہ ہے۔